



سوال

(173) پرہمائے قربانی کا صحیح مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عبداللطیف سوال کرتے ہیں کہ پرہمائے قربانی کا صحیح مصرف کیا ہے کیا انہیں جہاد فنڈ میں دیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواونٹ ذبح کیا تھا اور ان کی کھالوں کے متعلق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ ان کی جلیں اور کھالیں صدقہ کردی جائیں۔ (صحیح بخاری: کتاب الحج)

اس کی مزید وضاحت صحیح مسلم میں باہیں الفاظ وارد ہے: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں کی دیکھ بجال کریں نیز ان کا گوشت کھالیں اور جلیں مساکین میں تقسیم کر دیں اور قصاب کر بطور اجرت ان کھالوں سے کچھ نہ دیں۔ (صحیح مسلم: 1/424)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کھالوں کا بہترین مصرف اپنے علاقے کے غریب اور مساکین ہیں دیگر مصارف زکوٰۃ کے بجائے انہی کو دی جائیں دینی مدارس کے طلباء پر بھی خرچ کی جا سکتی ہیں مقامی لائبریریوں کی توسیع یا مساجد کی تعمیر و ترقی میں انہیں خرچ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی جہاد فنڈ میں دینی چاہئیں۔ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں کھالوں اور فطرانہ وغیرہ کو جہاد فنڈ میں نہیں دیا جاتا تھا بلکہ اپنی گھر سے جہاد فنڈ کو مضبوط کرنا چاہیے اس مقام پر یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ مجلہ الدعوی نے ایک دفعہ میرے نام سے "قربانی کے احکام ایک نظر میں شائع کیے تھے جس میں لکھا تھا کہ قربانی کی کھال یا اس کی قیمت فقرا مساکین طالبان دین اور مجاہدین کو دینی چاہیے میرے الفاظ میں طالبان دین اور مجاہدین کا اضافہ کر کے خیانت کی گئی ہے میں نے صرف یہ لکھا تھا کہ قربانی کی کھال یا اس کی قیمت فقرا اور مساکین کو دینی چاہیے، (ملاحظہ ہو احکام صیام و مسائل عیدین و آداب قربانی 117)

قربانی کی کھال سے قربانی کرنے والا خود بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے اس کا مصلیٰ وغیرہ بنا کر اپنے امر اعمال میں لا سکتا ہے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے ذاتی استعمال میں درست نہیں ہے اور نہ ہی اس کھال کو اجرت کے عوض دینا چاہیے بلکہ قصاب کو مزدوری اپنی گھر سے دینی چاہیے جیسا کہ حدیث بالا سے واضح ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 199